سوال

کیا شادی کے وقت دیا گیا سونا مہر میں شمار ہوگا؟

جواب

لحمدللہ.

واجب ہے کہ وہ اپنی کو مہر خوشدلی و رضامندی سے ادا کرے.

سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اور تم عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی کے ساتھ ادا کرو النساء (4).

سعدی رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

لة " یعنی خوشدلی و رضامندی کے ساتھ اور اطمنان قلب کی حالت میں، نہ تو تم مہر ادا کرنے میں ٹال مٹول سے کام لو، اور نہ ہی اس میں کچھ کمی کرو " انتہی

ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

کی کلام کا مضمون یہ ہے کہ : آدمی کے لیے اپنی بیوی کو اس کا مہر ادا کرنا حتمی واجب ہے، اور اسے خوشدلی و رضامندی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے " انتہی

یر (213/2).

آپ نے جو سونا بیوی کو پیش کیا ہے جب آپ نے بیوی سے اس میں کسی چیز کا اتفاق نہیں کیا تو کیا یہ مہر شمار ہوگا یا نہیں ؟

معاشرے کے اندر معروف عادت کو دیکھا جائیگا اگر تو لوگ اسے مہر کا حصہ شمار کرتے ہیں تو پھر یہ مہر کا حصہ ہے، اور اگر وہ اسے ہدیہ و تحفہ شمار کرتے ہیں تو پھر یہ تحفہ و ہدیہ ہی ہوگا.

خ عبدالرزاق عفیفی رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

خاوند جو سونا اپنی بیوی کو دیتا ہے اس کے بارہ میں کیا حکم ہے ؟

خ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

نے اپنی بیوی کو جو سونا دیا ہے وہ بیوی کا حق ہے، اور اگر اس میں کوئی اتفاق نہیں ہوا تو خاوند سونے کے علاوہ مہر ادا کریگا، اور سونا ہدیہ شمار کیا جائیگا " انتہی

ہ (216).

رہا آپ کا اس سونے کے متعلق مہر میں شامل کرنے کی نیت کرنا تو جب آپ نے معاشرے میں موجود عرف کی مخالفت کی ہے تو اس نیت سے حکم میں کوئی فرق نہیں پڑے گا.

ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ معافی و درگزر اور حسن معاشرت پر اعتماد کرتے ہوئے مہر کے معاملہ میں بیوی یا اپنے سسرال والوں کے ساتھ سختی و تشدد مت کریں، اور آپ مت بھولیں کہ وہ تو آپ کی خالہ کی بیٹی ہے.

نہ بھی ہو تو آپ کا اسے باقی ماندہ مہر ادا کرنا بیوی اور بیوی کے گھر والوں کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی ہوگی، اور نیکی کہلائیگی، امید ہے ایسا کرنے سے آپ میں ہمیشہ حسن معاشرت قائم رہے.

واللہ اعلم.